27090 ـ اپنی یا کسی دوسرے کی جانب سے حج کا مختصر طریقہ، اور حج کی اقسام

سوال

میں اس سال اپنے فوت شدہ والد کی جانب سے حج کرنا چاہتا ہوں، یہ علم میں رہے کہ میں نے اپنا حج کئی برس پہلے کر لیا تھا، میری گزارش ہے کہ آپ حج کرنے کا افضل اور بہتر طریقہ سنت کے مطابق بیان کریں، اور حج کی اقسام میں کیا فرق ہیں ؟
اور ان اقسام میں سے کونسی قسم افضل اور بہتر ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ذیل میں سنت صحیحہ کے مطابق حج کا مختصر طریقہ دیا جاتا ہے:

1 ـ حاجی آٹھ ذی الحجہ کو مکہ یا حرم کے قریب سے احرام باندھے، اور حج کا احرام باندھتے وقت وہی کام کرے جو عمرہ کا احرام باندھتے وقت کیے جاتے ہیں، مثلا غسل کرے اور خوشبو لگائے، اور حج کی نیت سے احرام باندھ کر تلبیہ کہے، اور حج کا تلبیہ بھی وہی ہے جو عمرہ کا تلبیہ تھا، صرف اتنا ہے کہ وہ لبيك عمرة کی بجائے لبيك حجا کہے، اور اگر کسی مانع کا خطرہ ہو جو اسے حج مکمل نہ کرنے دے تو شرط لگاتے ہوئے یہ الفاظ کہے:

" و ان حبسنى حابس فمحلى حيث حبستنى "

اگر مجھے روکنے والی چیز نے روك دیا تو جہاں مجھے روکا گیا وہی میرے حلال ہونے کی جگہ ہے.

اور اگر کسی مانع کا خدشہ نہ ہو تو پھر شرط لگانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے.

2 ـ پھر منی کی طرف روانہ ہو اور وہاں رات بسر کرے، اور نماز پنجگانہ ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نماز منی میں ہی ادا کرے.

3 ـ نو تاریخ کا سورج طلوع ہونے کے بعد عرفات کی طرف روانہ ہو اور وہاں ظہر اور عصر کی نمازیں جمع تقدیم (یعنی ظہر کے وقت میں) اور قصر کر کے ادا کرے، اور پھر اللہ تعالی کا ذکر اور دعاء اور استغفار کرنے کی زیادہ

سے زیادہ کوشش کرے، حتی کہ سورج غروب ہو جائے.

4 ـ جب سورج غروب ہو جائے تو مزدلہ کی طرف روانہ ہو اور مغرب اور عشاء کی نمازیں مزدلفہ پہنچ کر ادا کرے، اور پھر نماز فجر تك وہیں رات بسر کرے، اور نماز فجر کے بعد طلوع شمس سے قبل تك اللہ تعالی کا ذکر اور اس سے دعاء کرے.

5 ـ پھر جمرہ عقبہ جو کہ آخری اور مکہ کی جانب ہے کو کنکریاں مارنے کے لیے وہاں سے منی کی طرف جائے، اور اسے مسلسل سات کنکریاں مارے اور ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہے، اور یہ کنکری تقریبا کھجور کی گھٹلی کے برابر ہونی چاہیے.

پھر قربانی ذبح کرے، جو کہ ایك بکری، یا پھر اونٹ یا گائے کا ساتواں حصہ ہے.

7 ـ پھر مرد اپنا سر منڈائے اور عورت اپنے بال تھوڑے سے کٹوائے نہ کہ منڈوائے، اور عورت کو اپنے سارے بالوں میں سےایك پورے کے برابر کٹانا ہونگے.

8 ـ پھر حج کا طواف کرنے کے لیے مکہ جائے.

9 ـ پھر منی میں واپس وہ راتیں بسر کرے، یعنی گیارہ، بارہ ذوالحجہ کی راتیں، اورہر دن زوال ہو جانے کے بعد تینوں جمرات کو کنکریاں مارے، ہر جمرہ کو سات کنکریاں ماریں گے، اور جمرہ صغری یعنی چھوٹے سے کنکري مارنی شروع ہونگی، جو کہ مکہ سے دور ہے، پھر درمیانے کو مارے، اور ان دونوں کے بعد دعاء کرے، اور پھر جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارے لیکن اس کے بعد دعاء نہ کرے.

10 ـ جب بارہ تاریخ کی کنکریاں مار لے اور وہ جلدی کرنا چاہے تو غروب آفتاب سے قبل منی سے نکل جائے، اور اگر چاہے تو اس میں تاخیر کرتے ہوئے تیرہ تاریخ کی رات منی میں بسر کے اور زوال کے بعد تینوں جمرات کی رمی کرے، جیسا کہ بیان ہو چکا ہے، اور تیرہ تاریخ تك تاخیر کرنا افضل ہے لیکن واجب نہیں، لیکن اگر بارہ تاریخ کا سورج غروب ہو جائے اور وہ منی سے نہ نکل سکے تو اس صورت میں اسے تیرہ تاریخ کی رات بھی منی میں ہی بسر کرنا ہو گی حتی کہ نزول کے بعد رمی جمرات کر کے منی سے آنا ہو گا.

لیکن اگر بارہ تاریخ کا سورج غروب ہونے کے وقت وہ منی میں ہی ہو اور یہ اس کے اختیار کی بنا پر نہ ہوا ہو مثلا وہ جانے کے تیار ہو کر گاڑی پر سوار ہو چکا ہو لیکن رش کی بنا پر وہاں سے نہ نکل سکے تو پھر اس کے لیے تیرہ تاریخ تك رکنا لازم نہیں کیونکہ غروب آفتاب تك تاخیر اس کے اختیار کے بغیر ہوئی ہے.

11 ـ جب یہ ایام ختم ہو جائیں اور وہ اپنے ملك یا علاقہ کی طرف سفر کرنا چاہے تو بیت اللہ کا طواف کیے بغیر نہ

جائے، صرف حائضہ اور نفاس والی عورت اس میں شامل نہیں کیونکہ ان دونوں پر طواف وداع نہیں ہے.

12 ۔ اور اگر کوئی شخص کسی دوسرے کی طرف سے حج تمتع کر رہا ہو چاہے وہ اس کا قریبی ہو یا کوئی دوسرا شخص تو اس کے لیے ضروری ہے کہ اس نے اپنا فرضی حج کیا ہوا ہو، اور حج کا طریقہ وہی ہو گا صرف نیت میں فرق ہے کہ وہ اس شخص کی طرف سے حج کی نیت کرتے ہوئے تلبیہ میں اس شخص کا نام پکارتے ہوئے لبیك عن فلان کہے گا، اور پھر حج میں اپنے اور اس شخص کے لیے دعاء کرے گا.

حج کی اقسام تین ہیں:

دوم:

حج تمتع، حج قران، حج افراد.

حج تمتع:

حج کے مہینوں ۔ شوال، ذوالقعدہ، اور ذوالحجہ کے دس دن ۔ میں عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ سے فارغ ہو کر مکہ سے ہی یوم ترویہ یعنی آٹھ تاریخ کو حج کا احرام باندھا جائے.

حج قران:

یہ عمرہ اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا جاتا ہے، اور حاجی یوم النحر یعنی دس ذوالحجہ کے دن احرام سے حلال ہو گا، یا پھر عمرہ کا احرام باندھے اور پھر طواف شروع کرنے سے قبل حج کو بھی اس میں شامل کر لے تو اسے حج قران کہتے ہیں.

حج افراد:

میقات یا پھر اگر مکہ میں مقیم ہو تو مکہ سے حج کا احرام باندھے یا میقات کے اندر رہتا ہو تو وہیں سے ہی احرام باندھے اگر اس کے ساتھ قربانی ہو تو یوم النحر تك احرام کی حالت میں ہی رہے، لیکن اگر قربانی ساتھ نہ ہو تو اس کے لیے حج کو فسخ کر کے عمرہ میں بدلنا مشروع ہے، تو اس طرح وہ طواف اور سعی کر کے بال چھوٹے کروا کر حلال ہو جائے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا احرام باندھنے والے صحابہ کو حکم دیا تھا جن کے ساتھ قربانی نہ تھی.

اور اسی طرح حج قران کرنے والے کے ساتھ بھی اگر قربانی نہ ہو تو اس کے لیے بھی حج کو فسخ کر کے عمرہ میں بدلنا مشروع ہے، جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے.

اور ان سب میں سے افضل ترین حج تمتع ہے، جو قربانی ساتھ لیکر نہ گیا ہو، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو اس کا حکم بھی دیا اور اس کی تاکید بھی کی.

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ - حج اور عمرہ کی مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے - شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کی حج اور عمرہ کے متعلق کتب کا مطالعہ کریں، یہ کتب آپ کو شیخ ابن عثیمین کی ویب سائٹ مل سکتی ہیں.

واللہ اعلم .